بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم :۔ اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲ ذوالحج ۱۳۸۹ھ - ۸ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش - ۸ فروری ۱۹۷۰ء	نمبر ۳۴

۱۶ جنوری ۱۹۷۰ء

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کوئی قربانی اس سے بہتر قربانی نہیں کہ انسان اُس محبوبِ حقیقی سے غایت درجہ کی محبت کرے

جب وہ اپنے نفس کی محبت چھوڑنے اور تلخی اُٹھانے میں نقطۂ کمال تک پہنچ جائے گا تو بلاشبہ وہ نجات یافتہ ہے

"یہ بالکل غیر ممکن اور خدا کی کریمانہ عادت کے برخلاف ہے کہ خدا تعالیٰ ایسے بندہ کو جہنم میں ڈالے کو جو اپنے سارے دل اور ساری جان اور کامل اخلاص سے اُس کی محبت میں محو ہے اور ایسا محو ہے کہ جیسا کہ سچی محبت کا تقاضا ہونا چاہئے کسی کو اس کے برابر نہیں جانتا بلکہ ہر ایک کو اس کے مقابل پر کالعدم سمجھتا ہے اور اپنے وجود کو اس کی راہ میں فنا کرنے کو تیار ہے پھر ایسا شخص کیونکر موردِ عذاب ہو سکتا ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ کامل محبت ہی نجات ہے۔ بھلا تم سچ کہو کہ کیا تم اپنے ایک بچہ کو جس سے تم بہت ہی محبت رکھتے ہو دانستہ آگ میں ڈال سکتے ہو؟ پھر خدا جو سراسر محبت ہے ان لوگوں کو جو اس سے پیار کرتے ہیں اور ذرہ ذرہ اُن کا اُس کی محبت میں مستغرق ہے کیونکر آگ میں ڈالے گا۔ پس کوئی قربانی اس سے بہتر قربانی نہیں ہے کہ انسان اس محبوبِ حقیقی سے اس قدر محبت کرے کہ خود وہ اس بات کو محسوس کرے کہ درحقیقت اسکے سوا کوئی اس کا محبوب اور پیارا نہیں۔ اور نہ صرف اس قدر بلکہ اس کے لئے خود اپنے نفس کی محبت کو چھوڑ دے اور اس کے لئے تلخ زندگی اختیار کرے۔ جب اس نقطۂ کمال تک پہنچ جائے گا تو بلاشبہ وہ نجات یافتہ ہے اور اس مرتبہ محبت پر نہ کسی تناسخ کے چکر کی اس کو حاجت ہے اور نہ اس کو اپنے لئے کسی کو صلیب دینے کی ضرورت ہے۔ اور اس مرتبۂ محبت پر انسان صرف خیالی طور پر اپنے تئیں نجات یافتہ قرار نہیں دیتا بلکہ اندر ہی اندر وہ محبت اس کو تعلیم دیتی ہے کہ خدا کی محبت تیرے ساتھ ہے اور پھر خدا کی محبت اس کے شاملِ حال ہو کر ایک سکینت اور شانتی اس کے دل پر نازل کرتی ہے اور خدا وہ معاملات اس سے شروع کر دیتا ہے جو خاص اپنے پیاروں اور مقبولوں سے کرتا آیا ہے۔ یعنی اس کی اکثر دعائیں قبول کر لیتا ہے اور معرفت کی باریک باتیں اس کو سکھلاتا ہے اور بہت سی غیب کی باتوں پر اس کو اطلاع دیتا ہے اور اس کے منشاء کے مطابق دنیا میں تصرفات کرتا ہے اور عزت اور قبولیت کے ساتھ دُنیا میں اُس کو شہرت دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کی دشمنی سے باز نہ آوے اور اس کے ذلیل کرنے کے درپے رہے آخر اس کو ذلیل کر دیتا ہے اور اُس کی خارق عادت طور پر تائید کرتا ہے اور لاکھوں انسانوں کے دلوں میں اُس کی اُلفت ڈال دیتا ہے اور عجیب و غریب کرامتیں اُس سے ظہور میں لاتا ہے۔" (مضمون جلسہ لاہور منسلکہ چشمۂ معرفت صفحہ ۵۰-۵۱)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۷ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمدللہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۷ تبلیغ۔ حضور ایدہ اللہ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶ ماہ صلح ۱۳۴۹ ہش کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورہ توبہ کی آیات ۲۰ تا ۲۲ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ....۔ الخ کی مزید تفسیر بیان فرمائی اور اس ضمن میں حضور نے ایمان کے وسیع مفہوم اور اس کے مقتضیات پر بہت ایمان افروز پیرائے میں روشنی ڈالی نیز بتایا کہ حضور هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا کی تفسیر انشاء اللہ العزیز آئندہ خطبات میں فرمائیں گے۔

آخر میں حضور نے ایک اور اہم امر کی طرف بھی توجہ دلائی حضور نے فرمایا ہمارا ملک آجکل نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ مارشل لاء حکام نے انتخابات کے ذریعہ نمائندے منتخب کرنے کی اجازت دی ہے جو ملک کا نیا دستور بنائیں گے۔ اس لحاظ سے عام شہریوں پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس وقت حالت یہ ہے کہ جو مختلف نعرے لگائے جاتے ہیں کوئی کسی نعرے سے مرعوب ہو جاتا ہے اور کوئی کسی نعرے سے۔ ہم سب احمدیوں کو ان ایام میں اپنے رب کے حضور جھک کر خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اہلِ ملک کو وہ راہیں دکھلائے جو اس کی فرمانبرداری اور اطاعت گزاری کی راہیں ہیں اور اپنی سب نعمتوں سے نوازے۔

● ربوہ ۷ تبلیغ۔ مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مینجر روزنامہ الفضل بعارضہ زکام و بخار بیمار ہیں نیز ڈاڑھ میں درد کی بھی تکلیف ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم گیانی صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کراچی ۶ تبلیغ (بذریعہ تار) مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کی زخمی ٹانگ میں تاحال بہت درد ہے اور بے چینی بھی بہت ہے۔ احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● خاکسار کی بڑی لڑکی عزیزہ فاخرہ جبیں چار پانچ روز سے بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہے۔ احباب سے شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (حمید الدین۔ ربوہ)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ تبلیغ ۱۳۳۹ ہش

اَلرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

(۲)

حقیقت یہ ہے کہ آج تک فلاسفر اور سائنسدان رُوح کے متعلق اس سے زیادہ نہیں جان سکے۔ اس کارخانۂ پُرحکمت کو چلانے کے لئے جو طاقتیں کام کر رہی ہیں وہی ہیں جو اس کے حواسِ خمسہ کے ذریعہ علم سے اس کو حاصل ہوئی ہیں۔ مثلاً انسان یہ تو معلوم کر سکتا ہے کہ پانی دُو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے مل کر بنتا ہے مگر وہ یہ نہیں جان سکتا کہ آخر یہ دونوں گیسیں کس طاقت کی وجہ سے باہم ملتی ہیں اور کیوں ملتی ہیں۔ ہم یہ تو جان سکتے ہیں کہ اگر آم کی گٹھلی زمین میں بوئی جائے تو آم کا پودا اُگتا ہے مگر ہم یہ نہیں جان سکتے کہ وہ کونسی طاقتیں ہیں جو آم کی گٹھلی کو صرف وہی عناصر لینے پر مجبور کرتی ہیں جو اس کو آم کا پودا بناتی ہیں۔ اسی طرح ہر نوع کا حال ہے۔ جب ہم اتنا بھی معلوم نہیں کر سکتے تو پھر روح کے متعلق اس سے زیادہ کیا کہا جا سکتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کا نتیجہ ہے جو کُن کہتا ہے اور فیکون کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

تاہم روح کے متعلق اتنا ضرور جان سکتے ہیں کہ جس طرح آم کی گٹھلی میں نشوونما کی حرکت باہر سے نہیں آتی بلکہ اس کے اندر ہی سے ظہور کرتی ہے اسی طرح انسانی روح بھی ان مادیاتی عناصر کے اندر سے ظہور پذیر ہوتی ہے جن سے انسان کا جسدِ عنصری ترتیب پاتا ہے اور کہیں باہر سے نہیں آتی۔

ہم دیکھتے ہیں کہ نباتات سے لے کر انسان تک جو نشوونما اور حرکات زندگی کی نشاندہی کرتی ہیں اس میں جو طاقتیں کام کرتی ہیں وہ دُو حصوں میں تقسیم ہو سکتی ہیں۔ ایک وہ طاقتیں ہیں جن کو ہم حواسِ خمسہ سے معلوم کر سکتے ہیں اور دوسرے وہ طاقتیں یا طاقت جس کو انسان کسی مادی حواس سے محسوس نہیں کر سکتا۔ مثلاً ہم یہ تو جانتے ہیں کہ اگر کسی فصل کو خاص قسم کی کھاد ڈالی جائے تو فصل زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن ہم یہ معلوم نہیں کر سکتے کہ وہ کونسی طاقت ہے جو پسِ پردہ کام کر رہی ہے اور جو اس خاص قسم کی کھاد سے فصل کو زیادہ کر دیتی ہے۔ ہم کو یہ تو معلوم ہو گیا ہے کہ آکسیجن اور ہائیڈروجن گیسیں مل کر پانی بن جاتی ہیں لیکن ہم یہ نہیں جان سکتے کہ گیسوں میں یہ خاصیت کہاں سے آتی ہے۔

مادہ پرست صرف یہ کہتا ہے کہ مادہ کی یہ خاصیتیں قدیم ہیں۔ اس طرح وہ خود ہی اپنے اس اصول کی نفی کرتا ہے کہ ہر معلول کے لئے علت لازمی ہے۔ آخر ان خاصیتوں کی علتِ غائی کیا ہے۔ محض قدیم کہہ دینے سے تو ذہن متسلی نہیں ہو سکتا وہ اس کا جواب مانگتا ہے۔ قرآنِ کریم سے اس کا یہی جواب ملتا ہے۔ یہ چیز جس کو فلسفی اور سائنسدان اپنی لاچاری کی وجہ سے قدیم کہہ کر خلاصی کرانا چاہتا ہے دراصل یہ "اَمرِ ربّی" کا ظہور ہے۔ یعنی یہ خاصیت اللہ تعالیٰ کے حکم سے یعنی کُن فیکون سے پیدا ہوئی ہے ؛

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار

الفضل خود خرید کر پڑھے

حدیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

درگذر کرنا

عَنْ مَعَاذِ بْنِ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّہٗ قَالَ اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِیَ مَنْ مَنَعَكَ وَتَصْفَحَ عَمَّنْ شَتَمَكَ ۔

(مسند احمد ص۴۳۸ ج۳)

حضرت معاذ بن انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تُو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا ہے اسے بھی دے اور جو تجھے بُرا بھلا کہتا ہے اس سے تُو درگزر کرے ؛

کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَان

جلووں کا آیا ہے طوفان ترے کُوچے میں
کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِی شَان ترے کُوچے میں

ذکرِ حق - ذکرِ نبیؐ - ذکرِ مسیحائے زماں
لگتی ہے مجلسِ عرفان ترے کُوچے میں

بچہ بچہ کی زباں پر ہیں خدا کی آیات
زندہ پائندہ ہے قرآن ترے کُوچے میں

شرک والوں نے خود آنکھوں سے "احد" دیکھ لیا
ہو گئی عقل پشیمان ترے کُوچے میں

مشرقی بھول گئے علم کے گورکھ دھندے
مغربی بن گئے انسان ترے کُوچے میں

جو سوار اس پہ ہُوا چھو نہ سکی موج اسے
کشتیٔ نوح کی ہے شان ترے کُوچے میں

مستحقِ خاص دُعاؤں کا ہے تنویر کہ ہے
زار و بیمار و پریشان ترے کُوچے میں

دعا اور اس کا فلسفہ

تقریر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی بر موقعہ جلسہ سالانہ (خواتین) ۱۹۶۹ء

(۲)

قبولیتِ دعا کی بعض شرائط بھی ہیں۔ اگر انسان اپنے اندر ان کیفیت کو پیدا کرے اور قبولیتِ دعا کا اپنے آپ کو مستحق بنائے تو اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال ہوتا ہے۔ ایک انسان دعائیں بہت مانگے مگر اس کا عمل صالح نہ ہو تو ان دعاؤں کے مانگنے کا کیا فائدہ جبکہ عمل قول اور دعوے کے خلاف ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ

(سورہ مائدہ آیت ۲۸)

متقیوں کی دعاؤں کو اللہ تعالیٰ درجہ قبولیت عطا فرماتا ہے۔ گویا قبولیت دعا کی پہلی اور سب سے بڑی شرط تقویٰ ہے۔ جس میں اعتقادی اور عملی دونوں طرح کی اصلاح آجاتی ہے۔ اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو لوگ متقی نہیں ہیں ان کی دعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت ان لوگوں کی پرورش میں اپنا کام کر رہی ہے"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۱۸)

گویا متقیوں کی ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ ان کی کوئی دعا ضائع نہیں جاتی۔ خواہ بظاہر یہ نظر آئے کہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ اگر بشری غلطی سے ایک متقی شخص ایک ایسی دعا مانگے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے حق میں اچھے نتائج پیدا نہ کرنے والی ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرماتا ہے۔ جو اس کی خواہشات کا نعم البدل ہوتی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ دعا مانگنے والا بھی اور دعا کروانے والا بھی متقی انسان ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"دعا کروانے والے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے۔ اس کے غناء ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے اور صلح کاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنائے۔ تقویٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے تو ایسی صورت میں دعا کے لئے باب استجابت کھولا جاتا ہے۔ اور اگر وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سد اور چٹان ہو جاتی ہیں۔ اور استجابت کا دروازہ اس کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ پس ہمارے دوستوں کے لئے لازم ہے کہ وہ ہماری دعاؤں کو ضائع ہونے سے بچاویں اور ان کی راہ میں کوئی روک نہ ڈالیں۔ جو ان کی ناشائستہ حرکات سے پیدا ہو سکتی ہیں"۔

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۰۵)

گویا قبولیتِ دعا کی سب سے بڑی شرط تقویٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ :-

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

خلیفۂ وقت کا وجود اور ہمارا فرض

ہماری بہنیں اور بھائی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے خط لکھتے ہیں اور ان کو بکثرت لکھتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ مقام خلافت ہی وہ مقام ہے جس کے ذریعہ سے ہم صحیح راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن دعا کے لئے لکھتے وقت اپنے نفس کا جائزہ ضرور لینا چاہیئے۔ کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل طور پر اطاعت گذار ہیں یا نہیں۔ یہ تو ایسی ہی مثال ہے۔ کہ ایک مریض ڈاکٹر کو دکھانے کے لئے جائے۔ اور جب ڈاکٹر اس کے لئے کوئی دوائی تجویز کرے۔ یا کسی قسم کا پرہیز بتائے۔ تو نہ تو وہ دوائی استعمال کرے اور نہ ہی پرہیز کے متعلق ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کرے اور پھر کہہ دے کہ ڈاکٹر کے علاج سے فائدہ نہیں ہوا۔ خلیفۂ وقت کا وجود روحانی طبیب کا ہے۔ آپ کی ہدایات اور نصائح پر عمل پیرا ہوئے بغیر نہ ہمیں روحانی طور پر صحت حاصل ہو سکتی ہے۔ نہ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی ہمارے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے درمیان وہ گہرا تعلق پیدا ہو سکتا ہے۔ جو دعا کرنے والے کے دل میں دعا کروانے والے کے لئے بے قراری پیدا کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کی رضامندی بھی حاصل ہو۔ اپنی وفاداری سے عمل سے اخلاص سے خدمت دین سے اور اپنی قربانیوں سے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی دوسری شرط قبولیت دعا کی یہ بیان فرمائی ہے کہ انسان جس کے لئے دعا کرتا ہو۔ اس کے لئے دل میں درد پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

کون ہے جو بے کس کی دعا سنتا ہے۔ جب جب وہ اسے پکارتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ دعا کرنے والے اور دعا کروانے والے میں ایسا گہرا تعلق ہو۔ کہ دعا کرنے والا دعا کروانے والے کے لئے بے قراری اور درد محسوس کرے۔ ایسا تعلق جو ماں اور بچہ کا ہوتا ہے۔ کہ اس کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے۔

قبولیتِ دعا کی بعض دیگر شرائط

تیسری شرط حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قبولیت دعا کی یہ بیان فرمائی ہے کہ وقت اصفائے دعا کے لئے میسر ہو۔ ایسا وقت کہ بندہ اور اس کے رب میں کچھ حائل نہ رہے۔ ایسا وقت میسر آنا تو محض اپنے رب کے فضل پر ہی موقوف ہے۔ تاہم ہر انسان کو یہ چاہیئے کہ دعا کرتے وقت دنیا سے اپنے خیالات کو منقطع کرلے۔ اور پھر بارگاہِ الٰہی میں جھکے۔

چوتھی شرط آپ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ پوری لذت دعا کے لئے حاصل ہو استقامت اور صبر کے ساتھ دعا میں لگا رہے تھک کر چھوڑ نہ دے۔ مایوسی نہ طاری ہو جائے۔ ایک کسان جب بیج ڈالتا ہے تو دوسرے دن فصل نکل آنے کی امید نہیں رکھتا اسے معلوم ہے کہ دانہ ڈالنے کے ایک مقررہ وقت کے بعد وہ پھوٹے گا۔ بہت سے خراب دانے ضائع بھی ہو جائیں گے پھر اگر وہ وقت پر پانی دینے کی طرف سے بے توجہ ہو تو فصل بڑھے گی نہیں۔ دانہ نہیں پڑے گا پھر فصل پکنے کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔

مرد عورت شادی کرتے ہیں۔ تو بچہ کے لئے ان کو مقررہ مدت کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ یہی حال دعا کا ہے۔ دعا کے لئے بھی استقامت کے ساتھ انتظار ضروری ہے۔ اور اعمال صالحہ کا پانی اس کو سینچنے کے لئے ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اطاعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور درود شریف کثرت سے پڑھنے کو بھی قبولیت دعا کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنا چاہتے تو میرے (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) پیچھے پیچھے چلو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کے بغیر اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنی ممکن نہیں۔ جب محبت حاصل نہیں ہو سکتی تو دعا کیسے سنی جا سکتی ہے۔ پس دعا کرنے والے کو اپنی زندگی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت اور ارشادات کے مطابق گزارنی ضروری ہے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت ممکن نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامل اطاعت اور آپ کے خلفاء کی کامل اطاعت کے بغیر پس چاہیئے کہ ہر فعل اور ہر حرکت اور ہر سکون میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کرنے کی کوشش کی جائے اور ہر دعا سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ سب دعائیں ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنے میں آجاتی ہیں

ایک موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ

"جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ تیرے سینہ میں بغض ہے۔ تو تیری دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہیئے۔ اور دنیا اور اس کا اسباب کیا ہستی رکھتا ہے۔ کہ اس کی خاطر تم کسی سے عداوت رکھو"۔

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲۱۵)

اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ جس کا کھانا پینا حلال نہ ہو۔ اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

دعا کے ساتھ تدبیر بھی ضروری ہے

دعا کے سلسلہ میں کبھی یہ وہم نہیں لانا چاہیئے کہ بس دعا کر لی کافی ہے۔ اب اس معاملہ میں کسی تدبیر اور کوشش کی ضرورت نہیں تدبیر اور دعا دونوں کو ساتھ ساتھ جاری رکھنا چاہیئے۔ شریعت نے اسباب کو منع نہیں کیا بلکہ تدابیر اختیار کرنے، کوشش اور مجاہدہ پر بہت زور دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فرماتے ہیں:-

"اور سچ پوچھو تو کیا دعا اسباب نہیں ہے؟ یا اسباب دعا نہیں؟ تلاش اسباب بجائے خود ایک دعا ہے۔ اور دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۲)

جو شخص تدابیر اختیار نہیں کرتا عمل نہیں کرتے اپنی عملی قوتوں کو اس کام کے لئے خرچ نہیں کرتا۔ گویا وہ اللہ تعالیٰ کا (نعوذ باللہ) امتحان لے رہا ہوتا ہے اس لئے دعا سے پہلے ضروری ہے کہ اپنی طاقتوں کو خرچ کرے۔ اپنے اعتقاد اور اعمال پر نظر رکھے۔ مثلاً کسان بیج نہ ڈالے۔ فصل کو پانی نہ دے۔ ہل نہ چلائے۔ اور دعا کرے کہ اے خدا! ہری بھری فصل پیدا کر دے۔ ایک طالب علم قطعاً" سارا سال محنت نہ کرے۔ کتاب کھول کر نہ دیکھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اعلیٰ نمبروں پر پاس کر دے۔ تو یہ اللہ تعالیٰ سے ہنسی اور ٹھٹھا کرنے والی بات ہے۔ جس سے منع فرمایا گیا۔

سب سے بہترین دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں اھدنا المستقیم ..... ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"بہترین دعا وہ ہوتی ہے جو تمام خیروں کی جامع ہو۔ اور تمام مضرات سے مانع ہو۔ اس لئے انعمت علیھم کی دعا میں حضرت آدم سے لیکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک کل منعم علیھم لوگوں کے انعامات کے حصول کی دعا ہے۔ اور غیر المغضوب علیھم ولا الضالین میں ہر قسم کی مضرتوں سے بچنے کی دعا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۲۴)

معرفت الٰہی کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول کا ذریعہ بھی دعا ہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ نے اس کے لئے دو باتیں بطور اصول کے رکھی ہیں اوّل یہ کہ دعا کرو۔ یہ سچی بات ہے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔ انسان کمزور مخلوق ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم کے بدوں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اس کا وجود اس کی پرورش اور بقا کے سامان سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہیں احمق ہے وہ انسان جو اپنی عقل و دانش یا اپنے مال و دولت پر ناز کرتا ہے۔ کیونکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کا عطیہ ہے وہ کہاں سے لایا اور دعا کے لئے یہ ضروری بات ہے۔ کہ انسان اپنے ضعف اور کمزوری کا پورا خیال اور تصور کرے۔ جوں جوں وہ اپنی کمزوری پر غور کرے گا۔ اسی قدر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی امداد کا محتاج پائے گا۔ اور اس طرح پر دعا کے لئے اس کے اندر ایک جوش پیدا ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۴)

دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا غلبہ دل پر ہو۔ اس کی خشیت سے دل پانی پانی ہو۔ حقیقی رقت اور گداز پیدا ہو کر اللہ تعالیٰ کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے تو یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ مگر دعا کے لئے توجہ اور رقت بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اصل بات یہ ہے کہ سب امور خدا تعالیٰ کی موہبت ہیں۔ اکتساب کو اس میں کچھ دخل نہیں توجہ اور رقت بھی خدا تعالیٰ کے ہاں سے نازل ہوتی ہے جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی کے لئے کامیابی کی راہ نکال دے تو وہ داعی کے دل میں توجہ اور رقت ڈال دیتا ہے۔"

"جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں۔ وہ ایک ہی بات ہے کہ کسی شخص کی نسبت معلوم کر لوں کہ یہ خدمت دین کی استعداد ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لئے خدا کے رسول کے لئے خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو درد و الم پہنچے۔ وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۴۶۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طریق دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طریق دعا آپ کی اپنی زبان مبارک سے

اوّل۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو۔ اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں۔ کہ ان سے قرۃ العین اولاد عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خادم بنیں

چنانچہ اس دعا کا اظہار آپ نے اپنے اشعار میں بھی فرمایا ہے۔ یہ شعر خلاصہ ہے ان سب دعاؤں کا جو آپ نے اپنی اولاد کے لئے فرمائیں ؎

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

چہارم۔ اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام

پنجم۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔"

(الحکم جلد ۷ صفحہ ۲)

پھر آپ نے یہ بھی فرمایا۔

"میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے۔ جس قدر دعا وسیع ہوگی۔ اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا۔ اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جائے گا۔ اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت ہی وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۴۷)

دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات کا لحاظ رکھے۔ جس دعا سے جس صفت کا تعلق ہو۔ اسے خطاب کرے دعا کے لئے رقت والے الفاظ تلاش کرنے چاہئیں۔ مسنون دعائیں بھی کرے کہ ان میں بڑی برکت ہے۔ مگر سمجھ کر طوطے کی طرح نہیں ورنہ بہتر ہے کہ اپنی زبان میں دعا کرے۔

دعا کا اصل وقت

"دعا کا اصل وقت نماز ہی ہے اگر نماز میں دعا نہ کی۔ اور بعد میں بیٹھ کر کی تو کیا فائدہ۔ وہی وقت دعا کا سب سے اچھا ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو اس لئے نماز میں دعا سے غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور کبھی بھی دعا کو چھوڑنا نہیں چاہیئے ہر کام کی تدبیر بھی کرے۔ اور اس کے لئے دعا بھی کرے۔ تبھی دنیوی اور دینی ہر دو قسم کی برکات اور حسنات حاصل کر سکتا ہے۔ اور گناہوں سے محفوظ رہ سکتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہیئے۔ کہ جو حق دعاؤں کا تھا۔ وہ ادا کیا ہے یا نہیں؟"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۳۷)

ہماری جماعت کی خواتین کو دعاؤں پر بہت زور دینا چاہیئے۔ اور اپنے بچوں میں بھی بچپن سے ہی دعا کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"میں اپنی جماعت کے سب لوگوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ دن بہت نازک دن ہیں۔ خدا سے ہراساں و ترساں رہو۔ ایسا نہ ہو کہ سب کیا ہوا برباد ہو جائے۔ اگر تم دوسرے لوگوں کی طرح بنو گے تو خدا تعالیٰ تم میں اور ان میں کچھ فرق نہ کرے گا۔ اور اگر تم خود اپنے اندر نمایاں فرق پیدا نہ کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ بھی تمہارے لئے کچھ فرق نہ رکھے گا۔ عمدہ انسان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایسا انسان ایک بھی ہو تو اس کی خاطر ضرورت پڑنے پر خدا تعالیٰ ساری دنیا کو بھی غرق کر دیتا ہے۔ لیکن اگر ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور تو ایسا انسان منافق ہے اور منافق سے بدتر ہے۔ سب سے پہلے دلوں کی تطہیر کرو۔ مجھے سب سے زیادہ اس بات کا خوف ہے ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں اور نہ کسی اور قوت سے ہمارا ہتھیار صرف دعا ہے۔ اور دلوں کی پاکیزگی۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَبْدِکَ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

معجون فلاسفہ کمر اور جوڑوں کے درد، گردہ کی پتھری، دانتوں کی مضبوطی کیلئے کامیاب نسخہ قیمت فی تولہ ۲ پیسے دواخانہ خدمت خلق جنرل ربوہ

مختلف کھیلوں میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی شاندار کامیابی

یہ خبر احباب جماعت کے لئے باعث مسرت ہوگی کہ امسال خدا تعالےٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے نونہالوں نے باسکٹ بال اور کرکٹ کے کھیلوں میں سالہائے گزشتہ کی نسبت نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔

اخویم محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور خواجہ نعیم احمد صاحب نے سکول ہذا کی باسکٹ بال ٹیم کی تیاری اور پریکٹس کے سلسلہ میں جو شدید محنت کی ہے اس کے طفیل ہماری یہ ٹیم اس قابل ہو چکی ہے کہ ہر سال سکولوں کے ضلعی مقابلہ جات جیتنے کے بعد ڈویژنل مقابلہ جات بھی جیتتی چلی آ رہی ہے۔ امسال بھی ضلع جھنگ کے سکولوں کی تمام ٹیموں کو شکست دینے کے بعد یہ ٹیم ڈویژنل مقابلوں میں شرکت کے لئے بالکل تیار اور مستعد ہے۔ اس دوران خال ہی میں ہونے والے گیارھویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں C.T.I. سیالکوٹ کی مانی ہوئی مضبوط ٹیم کو شکست فاش دینے کے بعد سکول سیکشن میں اول قرار پائی ہے اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اول انعام حاصل کر کے سکول کو اعزاز دلوایا ہے۔ اسی طرح اس ٹیم نے نومبر ۱۹۶۹ء میں سرگودھا میں ہونے والے آٹھویں آل پاکستان گلشن باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں بھی سکول سیکشن کی تمام ٹیموں میں اول رہ کر چیمپئن شپ جیت لی۔ ٹیم کے ایک رکن محمد عمر فاروق (وائس کیپٹن) نے ایک ہی میچ میں ۷۰ سکور کر کے سکولوں کا ریکارڈ قائم کیا اور ضلعی ٹورنامنٹ کے تمام مقابلوں میں بھی کھیل پر چھایا رہا۔ اسی طرح اس ٹیم کے دو کھلاڑیوں شمیم احمد پاڑہ (کیپٹن) اور سید شکیل احمد نے بورڈ سلیکشن میں کامیاب ہو کر (جس میں کالج کے ایف اے تک کے بھی طلباء ہوتے ہیں) سرگودھا بورڈ کی طرف سے پشاور میں ہونے والے انٹر بورڈ کے مقابلوں میں شرکت کی۔ اس وجہ سے یہ دونوں کھلاڑی ضلع کے مقابلوں میں شریک نہ ہو سکے تھے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری اس ٹیم کی اس قدر دھاک بیٹھ چکی ہے کہ امسال جب ضلع کے ٹورنامنٹ مقابلوں کے لئے قرعہ اندازی ہوئی تو جس ٹیم کے ساتھ ہمارا قرعہ نکلا اُس نے مایوس ہو کر کھیلنے سے بھی انکار کر دیا۔ نتیجہ ہمارے کھلاڑیوں کو بڑی منت و دو کے ساتھ اس ٹیم کو منانا پڑا کہ وہ کھیلیں اور مقابلہ کریں۔

ہمارے سکول کی ٹیموں کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تقریباً ہر کھلاڑی سکول میں صرف دو سال ہی کھیلتا ہے اور اس کے بعد دسویں جماعت میں کامیاب ہو کر سکول چھوڑ کر چلا جاتا ہے جبکہ دوسرے سکولوں سے حصہ لینے والے اکثر کھلاڑی اپنی عمر اور قدو کاٹھ کے لحاظ سے ہمارے کھلاڑیوں کی نسبت کہیں بڑے ہوتے ہیں۔ اسکے باوجود اعلیٰ ٹیکنیک اور ٹیم ورک کی بدولت ہمارے کھلاڑی عمدہ کھیل کا مظاہرہ کر کے حاضرین سے داد وصول کرتے ہیں۔

کرکٹ کے میدان میں بھی ہماری ٹیم نے امسال ضلع بھر میں اول پوزیشن حاصل کی اور اپنے سالہا سال کے امتیاز کو برقرار رکھا۔ امسال مختلف مقابلہ جات جیتنے کے بعد ہماری ٹیم نے اسلامیہ سکول جھنگ کی مضبوط ٹیم کو ایک اننگز اور ۱۲۱ رنز سے شکست فاش دی۔ محمد اشرف اور طلعت محمود نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ یہ ٹیم بھی اب ڈویژنل کے مقابلہ جات میں شرکت کیلئے تیار ہو رہی ہے۔ خدا تعالےٰ اسے کامیاب کرے۔

کھیلوں کا سیزن تو تقریباً ختم ہوا اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے طلباء نے مدرسہ کی نیک نامی میں اپنی محنت سے چار چاند لگائے۔ اب امتحانات کے دن قریب ہیں۔ امسال دسویں کے امتحان میں سالہائے گزشتہ کی نسبت زیادہ تعداد شامل ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ امتحان میں حصہ لینے والوں کو بھی نمایاں کامیابی عطا فرمائے نیز احباب کرام اپنی اس قومی درسگاہ سے کما حقہ استفادہ کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچوں کو بھجوائیں۔

خاکسار ملک حبیب الرحمن ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

یاد رفتگان

محترم ماسٹر محمد بخش صاحب مرحوم کا ذکر خیر

مکرم مولوی نصر اللہ خاں صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

ہمارے مشفق اور ہمدرد استاد محترم رانا محمد بخش صاحب کی اچانک وفات سے وہ زخم تازہ ہو گئے جو ہمارے نہایت ہی قابل اور محبوب اساتذہ کی جدائی سے پیدا ہوئے تھے خصوصاً ہمارے بزرگ استاد پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم جواں سال ہمدرد چوہدری محمد اعظم صاحب مرحوم اور منفرد ریاضی دان چوہدری عبد الرحمن صاحب مرحوم کی رحلت علمی پیاس بجھانے والوں کو تشنہ چھوڑ گئی۔ طلباء ایسے جواہرات سے محروم ہو گئے ہیں جو زیور علم کے حسن و جمال اور تزئین کا باعث تھے فمنھم من قضی نحبہ ومنھم من ینتظر۔ اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے آمین۔

ہمارے استاد محمد بخش صاحب مرحوم ایک ہمدرد شفیق اور زندہ دل وجود تھے انہیں خدمت دین کا جذبہ کشاں کشاں مرکز سلسلہ میں لے آیا۔ ان کی محنت اور جد و جہد کا نتیجہ تھا کہ وہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ممتاز سینئر اساتذہ میں شمار ہونے لگے۔ طلباء کو انتہائی محنت اور شوق سے پڑھاتے۔ آپ کے اوقات تدریس میں طلباء بہت کم اکتاتے۔ اگر کبھی اکتاہٹ یا جمود نظر آتا تو محترم رانا صاحب مرحوم کی زندہ دلی اور خوش مزاجی سے کلاس کشت زعفران بن جاتی تھی۔

تبلیغ کا بے انتہا جذبہ اور شوق تھا اکثر اوقات دیہاتی لوگ آپ کے پاس آتے جاتے۔ تو آپ انہیں خوب اچھی طرح مسائل سمجھاتے۔ تبلیغ کا انداز نہایت دلچسپ اور دلنشین ہوتا تھا۔ مثالیں دے دے کر مسائل بتایا کرتے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے تبلیغی وفود میں بڑے شوق سے ربوہ کے ماحول میں جاتے تھے۔ خاکسار نے خدام الاحمدیہ کے عہدیدار کی حیثیت سے جتنی مرتبہ بھی آپ کو تحریک کی آپ نے نہایت بشاشت سے لبیک کہا۔ بسا اوقات شاگرد ہونے کی حیثیت سے مجھے ہچکچاہٹ ہوتی تو ہمارے مرحوم استاد از خود خادمانہ جذبہ کے ساتھ پیش قدمی کرتے۔ جس کا نہایت عمدہ اثر دوسرے نوجوانوں پر بھی ہوتا۔

آپ دو مرتبہ محلہ دار البرکات کے زعیم بھی رہے اور دو تین سال تک اپنی دیگر تعلیمی مصروفیات کے باوجود خوشدلی اور محنت سے کام کرتے رہے۔ آپ کی خوش مزاجی ہی تھی کہ سبھی خدام آپ سے تعاون کرتے آپ میں بلند حوصلگی اور خندہ پیشانی پائی جاتی تھی۔ اگر کبھی کوئی کام غلط ہوتا۔ تو اسے بلا توقف تسلیم کرتے اور اس کا اعتراف کرتے۔

وقف عارضی کی تحریک میں فوراً لبیک کہتے اور بڑے شوق اور خوشدلی سے وقف کردہ ایام مقررہ جگہ پر گزارتے۔ سلسلہ کی کتب زیر مطالعہ رہتیں لٹریچر کے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اکثر مسائل سے گہری واقفیت تھی۔

صحت بہت اچھی تھی مگر کچھ عرصہ قبل بعارضہ قلب بیمار ہو گئے۔ بظاہر اچھے بھلے نظر آتے تھے۔ لیکن پیغام اجل آن پہنچا تھا جس سے مفر کسی فرد بشر کے لئے ممکن نہیں اور آپ سوگواروں کو چھوڑ کر اپنے محبوب حقیقی کے حضور جا پہنچے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اللہ تعالےٰ جنت الفردوس میں آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ اور آپ کے اہل و عیال کا خود ہی متکفل و متولی اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۷ مارچ میں فہرست عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ شائع ہوئی ہے۔ ماہوار عطیہ دینے والوں میں بوجہ غلطی کتابت میاں غلام محمد صاحب اختر کی بجائے میاں غلام احمد صاحب اختر شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔

مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
محترم سید عبد الرزاق شاہ صاحب
مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب
" ڈاکٹر محمود احمد صاحب تنزانیہ
" میاں غلام محمد صاحب اختر
حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی
محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
مکرم مولوی سلطان المحمود انور صاحب
حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ
مکرم مرزا غلام احمد صاحب
حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ

جن دوستوں نے ماہ صلح (جنوری) میں عطیہ جات بھجوائے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب اکرم کارپوریشن انٹرنیشنل ٹریڈرز لائل پور — — ۴۰
" عطاء الکریم شاہد صاحب -- — ۵
" جناب میجر منظور الحق صاحب لائل پور -- — ۵
مکرمہ مسز مبارکہ ابرار صاحبہ -- — ۱۰
مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب بنگلہ نمبر ۲۵ منزل گاہ سکھر -- — ۱۰
مکرمہ مسز عبد الماجد صاحب کراچی ۲۹ -- — ۳۵
مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر -- — ۵۰
مکرمہ ڈاکٹر محمودہ مبشر صاحبہ لاہور چھاؤنی -- — ۲۰
مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ -- — ۵
مکرمہ رضیہ چوہدری صاحبہ مظفر گڑھ -- — ۱۰
مکرم ناصر احمد صاحب قریشی سمن آباد لاہور -- — ۱۰
" لال خان صاحب ہری پور ہزارہ -- — ۴
" ملک رشید الدین انور صاحب چونیاں ضلع لاہور ۵۰ — ۲
" محمد اکرم صاحب محاسب گوجرانوالہ -- — ۲۳
" ڈاکٹر عبد القیوم فاروقی صاحب لاہور ۴ — ۴
" منور احمد محمود صاحب پشاور -- — ۲۵
" عبد الستار صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ -- — ۸
" غلام محمد صاحب مندرانی سکنہ ضلع ڈیرہ غازی خان -- — ۱۵۰
" عبد الکریم صاحب خوشاب -- — ۱۰
" عبد القیوم صاحب پرانی انارکلی لاہور ۵۴ — ۱
" اخوند فیاض احمد صاحب حلقہ محمد نگر لاہور -- — ۵
مکرم و محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ریڈیو آفیسر بذریعہ محاسب صاحب جماعت احمدیہ کراچی -- — ۱۱
مکرم و محترم میجر شمیم احمد صاحب " " -- — ۵
مکرم کریم احمد صاحب ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب " " -- — ۲۰
" شریف احمد صاحب منجانب والد صاحب " " -- — ۳۵
" چوہدری عبد الغنی صاحب " " -- — ۴
" ملک خالق داد خان صاحب " " -- — ۱
" چوہدری عبد الغنی صاحب " " -- — ۵
" " منور احمد صاحب " " -- — ۱۰
" نعیم احمد حکیم صاحب " " -- — ۱
" بشیر احمد صاحب کھوکھر " " -- — ۱
" چوہدری نذیر احمد صاحب " " -- — ۲
" سید ناصر احمد شاہ صاحب " " -- — ۱۰
" مولوی صدر الدین صاحب " " -- — ۵
مکرم مرزا سردار محمد صاحب بذریعہ محاسب صاحب جماعت احمدیہ کراچی -- — ۵
" شریف احمد صاحب منجانب والدہ صاحبہ " " -- — ۱۵
" شیخ رفیع الدین احمد صاحب " " ۷۹ — ۱۱
" محمد رشید ارشد صاحب نوشہرہ کینٹ -- — ۲۰
" ملک عبد الرب صاحب گولبازار ربوہ -- — ۷
" عبد القیوم صاحب فاروقی پرانی انارکلی لاہور ۷۵ — ۳
" حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ -- — ۴
" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ -- — ۱۰
" حکیم عبد الرؤف و منور احمد قیصر صاحبان بذریعہ چوہدری عبد الرحمن صاحب باغبانپورہ لاہور -- — ۷۵
" محمد امین صاحب سیکرٹری اوکاڑہ -- — ۲
مقبرہ بہشتی ۲۵ — --
ریویو انگریزی -- — ۱
مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ لاہور چھاؤنی بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ اماء -- — ۲۰
مکرم ناصر محمود خان صاحب شاہ کے بھٹی ضلع لاہور بذریعہ سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب -- — ۱۰
" میجر عبد الرشید ملک صاحب راولپنڈی از طرف والدہ صاحبہ -- — ۲۰
" حافظ غلام محمد صاحب معلم دوالمیال ضلع جہلم -- — ۱

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

ایک دردناک سانحہ

یہ خبر نہایت افسوسناک سے پڑھی جائے گی کہ ۲۷ اور ۲۸ جنوری کی درمیانی شب چند اشخاص نے میرے خسر مکرم شیخ عبد الرحیم صاحب احمدی اور ان کے جواں سال بیٹے شیخ بشارت احمد صاحب کو ان کی کوٹھی ۹ اے ۳۳ شاد باغ لاہور میں گولیوں سے شہید کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

قاتلوں نے شیخ عبد الرحیم صاحب اور اہلیہ بشارت احمد صاحب کو بھی گولیوں سے زخمی کر دیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب دونوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

شیخ عبد الرحیم اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور میں کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ پانچ سال ہوئے شیخ بشارت احمد صاحب کی شادی مکرم حکیم عبد الرشید صاحب احمدی سید مٹھا بازار اندرون بھاٹی گیٹ لاہور کی صاحبزادی سے ہوئی تھی۔ ابھی تک کوئی اولاد نہ تھی۔ چند ماہ ہوئے بچے کی امید ہوئی۔ لیکن افسوس کہ والد اور دادا پہلے ہی رخصت ہو گئے۔

پسماندگان میں سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبد الرحیم صاحب، شمیم بشارت صاحبہ اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب، شیخ عبد الرحیم صاحب کے دو صاحبزادے شیخ ظفر محمود صاحب بی۔ ایس سی ٹیکسٹائل انجینئر اور خالد محمود صاحب متعلم جماعت ششم اور دو صاحبزادیاں بشریٰ اقبال صاحبہ اہلیہ خاکسار مبارک احمد اور روبینہ صاحبہ متعلم جماعت سوم شامل ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمت اور مغفرت کے سایہ میں رکھے نیز پسماندگان کو اس سانحہ عظیمہ پر صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے۔

(مبارک احمد ۳ غزنی سٹریٹ شاہدرہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے محترم والد ملک محمد شفیع صاحب سخت بیمار ہیں۔ کمزوری از حد ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے کامل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ (ملک سعید احمد ولد ملک محمد شفیع صاحب ... ضلع حیدرآباد)

۲۔ سابق امیر جماعت احمدیہ میانوالی مکرم عبد الرحمن صاحب بھٹی کے والد صاحب کے دل کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہونے والا ہے۔ دوست دعا فرمادیں۔ کہ اپریشن کامیاب ہو۔ (محمد شفیع قریشی)

۳۔ خاکسار بیوجہ بلڈ پریشر میو ہسپتال لاہور داخل ہے۔ احباب دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الغفور کوٹلی لوہاراں)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اندرا گاندھی کے پیغام کا جواب

اسلام آباد ۶؍ صدر یحییٰ خان نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ باہمی تنازعات کے بنیادی اسباب دور کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔ صدر یحییٰ نے یہ بات اعلان تاشقند کی چوتھی سالگرہ کے موقع پر بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے پیغام کے جواب میں کہی۔ صدر نے کہا تنازعات کے پُرامن تصفیے کے سلسلہ میں اعلان تاشقند نے بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا ہے۔

صدر یحییٰ نے کہا کہ اگر خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ مسائل کو سلجھانے کی کوشش کی جائے تو اس کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان باہمی اختلافات کی بنیادی وجوہ ختم نہ کی جا سکیں تاکہ برصغیر میں امن اور خیر سگالی پیدا کرنے کے لئے مستحکم بنیاد فراہم کرنا ممکن ہو سکے۔ صدر یحییٰ نے کہا کہ اعلان تاشقند اس جہت میں ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔

کوسیگن کو نکسن کا جواب

واشنگٹن ۶؍ فروری۔ امریکہ نے روس کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے ضرورت محسوس کی تو وہ روس کے اعتراض کے باوجود اسرائیل کو وسیع پیمانے پر فوجی امداد دے گا۔ تاہم امریکہ کے صدر نے روس کے وزیر اعظم کوسیگن کو یہ پیشکش کی ہے کہ اس علاقہ میں کشیدگی کو کم کرنے کی غرض سے امریکہ اسلحہ کی رسد کم کرنے کی بات چیت پر تیار ہے۔

صدر نکسن نے یہ بات روسی وزیر اعظم کے اس مراسلہ کے جواب میں کہی ہے جس میں اسرائیل کو امریکی اسلحہ کی فراہمی پر اظہار تشویش کیا گیا تھا۔ اور امریکہ کو متنبہ کیا گیا تھا کہ روس اسرائیلی جارحیت کے خلاف عربوں کی دفاعی طاقت کو مضبوط بنانے کے لئے مزید اسلحہ فراہم کرے گا اور اگر امریکہ نے اسرائیل کو مطلوبہ فینٹم طیارے دیئے تو روس بھی عرب ممالک کو جنگی طیارے مہیا کرے گا امریکی حکام نے اس سلسلہ میں صدر نکسن کے اس بیان کا حوالہ دیا ہے جس میں انہوں نے یہودیوں کو یقین دلایا تھا کہ اگر فوجی توازن ان کے حق میں نہ رہا تو امریکہ اسرائیل کو مزید ہتھیار فراہم کرے گا بہر حال روسی وزیر اعظم کو ان کے مراسلہ کا جو جواب بھیجا ہے اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ آیا صدر نکسن نے اسرائیلی وزیر اعظم کی درخواست پر اسرائیل کو فینٹم طیارے مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے یا نہیں البتہ انہوں نے روس کے ان الزامات کو غلط بتایا ہے کہ امریکہ کی جانب سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی کے باعث مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے اور امریکہ کے ان اقدامات سے اسرائیل کو عرب ممالک پر حملہ کرنے کا شہ مل رہی ہے۔

صدر ناصر کا بیان

لندن ۶؍ فروری۔ صدر ناصر نے کل رات ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں بتایا ہے کہ اگر امریکہ نے اسرائیل کو پانچ فینٹم طیارے فروخت کئے تو میں روسی طیاروں کی خریداری کے لئے فوراً ماسکو جاؤں گا انہوں نے اس بات کی تردید کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ پچھلے دنوں روس گئے تھے۔ مصری اخبار نے کہا کہ اگر امریکہ نے اسرائیل کو جیٹ بمبار فروخت کئے تو روس بھی مصر کو مزید اسلحہ فراہم کرے گا۔

روسی اسلحہ دھڑا دھڑ قاہرہ پہنچ رہا ہے

بیروت ۶؍ فروری۔ روس نے قاہرہ اور مصری دارالحکومت کے نواحی علاقوں پر اسرائیل کے ہوائی حملوں کی روک تھام کے لئے طیاروں کے ذریعہ اسلحہ پہنچانا شروع کر دیا ہے۔ آج بیروت کے روزنامہ نے مشرقی یورپ کے سفارتی ذرائع کے حوالہ سے بتایا ہے کہ طیاروں کے ذریعہ روسی اسلحہ کی سپلائی پیر کے روز شروع ہوئی تھی اور یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔

مصری وزیر دفاع واپس پہنچ گئے

قاہرہ ۶؍ فروری۔ مصر کے وزیر جنگ جنرل محمد فوزی اردن کے دورے کے بعد کل قاہرہ واپس پہنچ گئے جنرل فوزی نے شاہ حسین سے ملاقات کی اور محاذ جنگ پر اردنی فوجوں کا معائنہ کیا جنرل فوزی اور اردن کے اعلیٰ فوجی حکام نے موجودہ صورت حال کے بارہ میں تبادلہ خیال بھی کیا۔

مشرق وسطیٰ کے مسئلے کا منصفانہ حل

پیرس ۶؍ فروری۔ فرانس کے صدر پومپیدو اور مراکش کے شاہ حسن میں اس بات پر اتفاق رائے ہے کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کا منصفانہ حل تلاش کرنا ضروری ہے شاہ حسن نے کل صدر پومپیدو سے ملاقات کے بعد بتایا کہ میں نے انہیں مراکش کا دورہ کرنے کی دعوت دی جسے انہوں نے منظور کر لیا۔

✗۔ راولپنڈی ۶؍ فروری ڈپٹی کمشنر ہزارہ کی اطلاع کے مطابق تربیلا بند کے مزدوروں کو ہڑتال کرنے پر اکسانے کے الزام میں کل تربیلا میں ۷۵ افراد کو گرفتار کر لیا گیا

کتاب
اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم، کیپیٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ: منگائیے
محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد، لائل پور

ہمارے تاجر حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "ہر ہفتہ کے پہلے دن جو بھی پہلا (گاہک) سودا ہو۔ خواہ تھوڑے نفع والا ہو خواہ زیادہ نفع والا ہو۔ وہ نفع مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں دے دیا جائے۔"

۲۔ "اگر ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کروں گا تو ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھوں آج خدا تعالیٰ کے سودے کے لئے دس روپیہ کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے ..... اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا نافع مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے دے دیا کرے۔"

اللہ تعالیٰ ہمارے تاجر حضرات کے اخلاص و اموال میں برکت ڈالے اور وہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشادات کی تعمیل کر کے اللہ تعالیٰ سے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے چوہدری گلزار احمد صاحب کو ۱۸؍ دسمبر ۱۹۶۹ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے جس کا نام نجف گلزار رکھا گیا ہے۔ نومولودہ محترم چوہدری نثار احمد صاحب سرگودھا کی نواسی اور صوبیدار شہاب الدین صاحب کی پوتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کی صحت عمر اور تقویٰ میں برکت دے اور اپنے والدین اور خاندان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

(انیس احمد بی اے۔ ربوہ)

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ جنوری ۱۹۷۰ء جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰؍ فروری ۱۹۷۰ء تک فرما دیں بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل مجبوراً روک دی جاوے گی۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر!

احباب کی اطلاع اور سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر ۶۳ ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

(افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دُعا

میرا لڑکا عزیزم محمد یونس بعمر ۳ سال عرصہ ایک سال سے جگر کی خرابی کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ مختلف ہسپتالوں اور ڈاکٹروں سے علاج کرائے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت اور بزرگان سے درخواست ہے کہ وہ میرے لڑکے کی صحت کے لئے دعائے خاص فرما دیں۔ (احمد دین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھنڈو باجوہ)

۲۔ مکرم جناب ظہور الدین احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منگلا ڈیم ضلع جہلم آج کل بعض مشکلات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ ان کی رفع مشکلات کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دُنیا کے تمام کاروبار غیب پر چل رہے ہیں

اگر غیب نہ رہے تو دُنیا کا تمام کارخانہ بھی ختم ہو جائے،

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اللہ تعالےٰ نے صفت لطیف کے ماتحت علم غیب کو اپنے ہاتھ میں رکھ کر انسان کے لئے بے شمار برکتوں کا دروازہ کھول دیا ہے فرماتے ہیں:۔

"اسیطرح انسان اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں پھرتا ہے جن میں سے بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی دوستی خود غرضی نہ ہوتی ہے یا وہ اپنے دل میں اُس کے خلاف کئی قسم کے منصوبے سوچتے رہتے ہیں یا اُس کے رشتہ دار بظاہر اس سے محبت کرتے ہیں لیکن وہ اپنے دلوں میں اُس کے بدخواہ ہوتے ہیں۔ اگر پردۂ غیب حائل نہ ہوتا اور انسان کو پتہ لگ جاتا کہ میرا فلاں دوست اپنے دل میں میرے متعلق اس قسم کے خیالات رکھتا ہے یا میرا فلاں رشتہ دار میرا بدخواہ ہے تو ایک قیامت برپا ہو جاتی ہے۔ جس گھر میں دیکھو لڑائی ہو رہی ہوتی ہے ایک کہہ رہا ہوتا ہے کہ تم نے میرے خلاف فلاں فلاں بات کیوں سوچی تھی۔ اور دوسرا کہہ رہا ہوتا ہے کہ تمہارے دل میں میرے خلاف اس قسم کے خیالات کیوں آرہے تھے۔ بیوی خاوند سے ناراض ہوتی اور خاوند بیوی سے ناراض ہوتا۔ اور امن اور سکون دُنیا سے اُٹھ جاتا پس پردۂ غیب جو اللہ تعالےٰ نے حائل کر رکھا ہے یہ اُس کی ایک بڑی رحمت ہے۔

پھر اگر پردۂ غیب نہ ہوتا تو لڑائیوں میں تمام دُنیا تباہ ہو کر رہ جاتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ (ترمذی ابواب الجہاد)

یعنی لڑائی لڑنے کا سارا کمال اس میں ہے کہ سب باتیں پردۂ اخفا میں رہیں، اور لڑنے والے اپنی سیاست اور تدبیر پر اعتماد کریں۔ لیکن اگر پردۂ غیب نہ ہوتا اور جنگوں میں ایک طرف والوں کو پتہ لگ جاتا کہ ہمارا دشمن اس وقت فلاں جگہ پر ہے تو وہ اپنی توپوں کا مونہہ عین اسی طرف کر دیتے جدھر دشمن ہوتا اسیطرح دوسری طرف سے بھی توپوں کے گولے عین اسی جگہ پر آکر گرتے جہاں دشمن موجود ہوتا اور اس طرح کوئی متنفس بھی نہ بچ سکتا۔ اب تو ایسا ہوتا ہے کہ اگر ایک لاکھ فوج میدان میں جاتی ہے تو اس میں سے چند ہزار مر جاتے ہیں اور باقی فوج صحیح وسلامت رہتی ہے لیکن اگر پردۂ غیب نہ ہوتا اور فریقین کو ایک دوسرے کے حالات کا علم ہو جاتا تو نشانہ عین دشمن پر بیٹھتا اور کوئی شخص بھی محفوظ نہ رہ سکتا۔ اسیطرح سائنس کی ترقی اور علوم جدیدہ کے انکشاف کی بنیاد بھی غیب پر ہی ہے اگر ہر چیز ظاہر ہوتی تو سعی وعمل اور ایجادات کا تمام سلسلہ ختم ہو جاتا اور انسان ایک ناکارہ وجود بن کر رہ جاتا۔ غرض دُنیا کے تمام کاروبار غیب پر چل رہے ہیں۔ اگر غیب نہ رہے تو دُنیا کا تمام کارخانہ بھی ختم ہو جائے اسی طرح روحانی عالم میں جزاء وسزا کی بنیاد بھی پردۂ غیب پر رکھی گئی ہے۔ اگر پردۂ غیب ہٹا دیا جائے تو نیکی قابل جزا سمجھی جائے اور نہ بدی سے اجتناب قابل ثواب سمجھا جائے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۱۲، ۲۱۳)

تقریب شادی

لطیفہ فرحت صاحبہ سلمہا بنت مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب انچارج ربوہ اور مکرم عزیز احمد صاحب ابن محترم شریف احمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ انجنیئر آف کراچی کی تقریب شادی مورخہ ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۹ء کو عمل میں آئی۔ اسی روز نماز عصر کے بعد محترم محمد الدین صاحب ایم اے صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے سات ہزار روپیہ حق مہر پر ان کے نکاح کا اعلان فرمایا اور اس موقع پر آپ نے ایک ایمان افروز خطبہ بھی پڑھا۔ اعلانِ نکاح کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ انچارج غانا نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور دین و سعادت کا موجب کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین (خلیق سلطان تبسم)

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر

اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام کالج کی قرارداد تعزیت

اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت سیدہ موصوفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا وجود بھی خدا تعالےٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان تھا۔ آپ نیک تقویٰ شعار باوقار اور سلسلہ کے ساتھ خاص اخلاص رکھنے والی بہت درد مند خاتون تھیں۔ غرباء پروری آپ کا نمایاں وصف تھا۔ آپ کی وفات سے ہمارے دل غمگین ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں بلند درجات عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز، محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سیدہ مرحومہ کے دیگر صاحبزادگان اور صاحبزادیوں، محترم عبدالرحمٰن خان صاحب نیازی اور اپنے کالج کے محترم اُستاد صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں واپس بھجوائی جائیں

ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے عطایا کی وصولی کے لئے مقامی جماعت ہائے احمدیہ کو رسید بکیں بھجوائی گئی تھیں۔ چونکہ وصولی کا کام بالعموم ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے مقامی جماعتوں کے امراء کرام اور صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی اپنے ہاں سے یہ رسید بکیں دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن کو واپس بھجوا دیں تا کہ متعلقہ جماعتوں کی طرف ان کی واپسی نوٹ کر لی جائے۔ اور ان کی پڑتال کر کے انہیں محفوظ کیا جا سکے۔

رسید بکیں واپس بھجواتے وقت یہ دیکھ لیا جائے کہ خزانہ میں رقم داخل کرنے کے حوالے متعلقہ مقامات پر درج ہیں اگر پہلے درج نہ ہوں تو درج کر دیئے جاویں اور مقامی آڈیٹر صاحبان سے ان کا حساب چیک بھی کروا لیا جائے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اشتراکیت کے فلسفہ اور تضاد پر

ایک اہم لیکچر

لائبریری "ایوان محمود" ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ۸ر تبلیغ بروز اتوار ۶ بجے شام "اشتراکیت کا فلسفہ اور تضاد" کے موضوع پر خطاب کریں گے۔ احباب ذوق سے شرکت کی درخواست ہے۔ اسی موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ٹائپ و شارٹ ہینڈ سکھانے والے ادارہ کا افتتاح بھی عمل میں لایا جائے گا۔

(معتمد مرکزیہ)

انصار اللہ کے زعماء اور ناظمین اضلاع سے ضروری گذارش

انصار اللہ کے زعماء اور ناظمین اضلاع سے امید کی جاتی ہے کہ وہ رپورٹوں کے لحاظ سے اس نئے سال کو مثالی سال منانے کی کوشش فرمائیں گے۔ اور کوئی مجلس ایسی نہیں رہے گی جس کی طرف سے باقاعدہ ماہوار رپورٹ ملنی شروع نہ ہو جائے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴